السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بچے کودودھ پلانے والی کوجب روزہ رکھنے سے دودھ میں کمی آجاتی ہو، کیاایسے حالات میں اسے روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے اگرروزہ چھوڑدے تواس کی تلافی کیسے ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دودھ پلانے والی اورحاملہ عورت کواگر روزہ رکھنے سے اپنی یابچے کی صحت خراب ہونے کااندیشہ ہوتووہ روزہ چھوڑ سکتی ہے ۔اسی طرح اگرروزہ رکھنے سے دودھ کم ہونے کااندیشہ ہوتواسے روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے ۔ایسے حالات میں اسے رمضان کے بعد روزوں کی قضادیناہوگی ۔اگرآیندہ رمضان تک دودھ پلانے کاعذرقائم رہے اوراسے قضادینے کی فرصت نہ ہوتوفدیہ دے کراپنے فرض سے سبکدوش ہوجائے ۔حدیث میں ہے کہ ''اللہ تعالیٰ نے مسافرکوروزہ اورنصف نمازمعاف کردی ہے ،اسی طرح حاملہ اوردودھ پلانے والی کوبھی روزہ نہ رکھنے کی اجازت دی ہے ۔'' [مسندامام احمد، ص:۲۹،ج۵]

نیزاس قسم کی عورت مریض کے مشابہ ہے جس کے متعلق ارشادباری تعالیٰ ہے کہ ''اورجوبیمارہویادوران سفرہوتووہ دوسرے دنوں میں روزے رکھ کران کی گنتی پوری کرلے ۔اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ آسانی چاہتا ہے کسی قسم کی سختی کاارادہ نہیں رکھتا ۔'' [البقرہ:۲/۱۸۵]

اگریہ عذرہمیشہ کےلئے ہے تووہ ایسے مریض کے مشابہ ہے جوہمیشہ مرض میں مبتلارہتا ہے ۔دائمی مریض کےلئے قضاکے بجائے فدیہ دیناہے ،اس بنا پر دودھ پلانے والی عورت کاعذربھی اگردائمی ہے تووہ فدیہ دے کرترک کردہ روزوں کی تلافی کرسکتی ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:229